از عدالتِ عظمیٰ

ستیندر ناتھ باجپائی

بنام

انسپکٹر جنرل آف رجسٹریشن اتر پردیش و دیگر

تاریخ فیصلہ: 27 ستمبر 1995

[ایس سی اگرا وال اور بی پی جیون ریڈی، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

رجسٹریشن کلرک - یومیہ اجرت پر تقرری - برطرفی - رٹ پٹیشن - الزام کہ جونیئرز کو اس کی نظر اندازی کرتے ہوئے مستقل کر دیا گیا - رٹ پٹیشن دوسرے کلرکوں کی پٹیشنز کے ساتھ منسلک تھی - عدالت عالیہ کی جانب سے جونیئر کی مستقلی پر غور کرنے کی ہدایت - **فیصلہ ہوا کہ پٹیشنر کے معاملے پر بھی اسی طرح غور کیا جانا چاہیے تھا** - معاملہ عدالت عالیہ کو دوبارہ غور کے لیے واپس بھیج دیا گیا۔

اپیل کنندہ نے 14 فروری 1985 سے 31 مارچ 1990 تک یومیہ اجرت پر رجسٹریشن کلرک کے طور پر کام کیا۔ اس کے بعد ان کی خدمات کا فائدہ نہیں اٹھایا گیا۔ اس کی شکایت یہ تھی کہ منظور شدہ فہرست میں اس سے نیچے کے افراد کو اسے نظر انداز کرتے ہوئے باقاعدہ بنایا گیا تھا۔ دیگر رجسٹریشن کلرکوں کی خصوصی اپیلوں اور رٹ درخواستوں کے ساتھ ان کی رٹ پٹیشن کو خارج کر دیا گیا۔ اس عدالت میں اپیل میں اپیل گزار کے لیے یہ دلیل دی گئی کہ ایک اور فیصلے میں عدالت عالیہ نے ایک جونیئر یومیہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجرت والے کلرک کو باقاعدہ بنانے کے لیے غور کرنے کی ہدایت کی اور اسی طرح اس کے معاملے پر بھی غور کیا جانا چاہیے تھا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: اپیل کنندہ کی رٹ پٹیشن پر عدالت عالیہ کو اپیل کنندہ کے بیان کردہ حالات کی روشنی میں غور کرنا چاہیے تھا۔عدالت عالیہ کا حکم جہاں تک اپیل کنندہ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن کو مسترد کرنے سے متعلق ہے، کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور مذکورہ رٹ پٹیشن کو میرٹ پر غور کے لیے عدالت عالیہ کو بھیج دیا جاتا ہے۔[A-B -107]

راجیو کمار شکلا بنام ضلع رجسٹرار ہر دوئی اور دیگران ، رٹ پٹیشن نمبر 6167، سال 1990 نے 2.7.1990 پر فیصلہ کیا، جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: 1995 کا دیوانی اپیل نمبر 9133۔

رٹ پٹیشن نمبر 95/849(90/8030) میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 8.2.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ہریندر موہن سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے آر ایس مشرا۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

ایس سی ایگروال، جسٹس اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

14 فروری 1985 کے حکم کی بنیاد پر۔ انہوں نے 14 فروری 1985 سے 31 مارچ 1990 تک مختلف ادوار کے دوران یومیہ اجرت کی بنیاد پر رجسٹریشن کلرک کے طور پر کام کیا تھا۔ اس کے بعد ان کی خدمات کا فائدہ نہیں اٹھایا گیا۔ اپیل کنندہ نے الہ آباد عدالت عالیہ میں ایک رٹ پٹیشن (رٹ پیٹیشن نمبر 95/849 [90/8030]) دائر کی جس میں اس نے دعوی کیا کہ اسے ضلع رجسٹرار، ضلع ہردوئی کی طرف سے جاری کردہ امیدواروں کی منظور شدہ فہرست میں سیریل نمبر 1 پر دکھایا گیا ہے، اور یہ کہ پردیو منا کمار اور مگدھ پرساد کی خدمات جن کے نام مذکورہ فہرست میں بالترتیب سیریل نمبر 5 اور 14 پر دکھائے گئے تھے، کو باقاعدہ بنایا گیا ہے لیکن اپیل کنندہ کو باقاعدہ نہیں کیا گیا ہے۔ عدالت عالیہ میں مذکورہ رٹ پٹیشن میں مدعاعلیہان کی جانب سے دائر جوابی بیان حلفی میں اس بات سے انکار نہیں کیا گیا کہ جن افراد کے نام منظور شدہ امیدواروں کی فہرست میں اپیل کنندہ کے نام کے نیچے دکھائے گئے تھے انہیں باقاعدہ بنایا گیا تھا لیکن اپیل کنندہ کو مقرر نہیں کیا گیا تھا حالانکہ ضلع ہردوئی میں ایک خالی جگہ تھی جہاں اسے شامل کیا جا سکتا تھا۔ عدالت عالیہ نے 30 مارچ 1993 کو ایک عبوری حکم جاری کیا جس میں ہدایت کی گئی کہ اپیل کنندہ کو باقاعدہ تنخواہ دی جائے جو دوسرے رجسٹریشن کلرکوں کو یکم اپریل 1993 سے مل رہی تھی۔ اپیل کنندہ کی شکایت یہ ہے کہ اپیل کنندہ کی رٹ پٹیشن کی سماعت عدالت عالیہ نے خصوصی اپیلوں کے ساتھ اور یومیہ اجرت کی بنیاد پر مقرر کردہ دیگر رجسٹریشن کلرکوں کی درخواستوں کے ساتھ کی تھی اور 8 فروری 1995 کے مشترکہ فیصلے کے ذریعے اپیل کنندہ کی رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا گیا ہے۔ اپیل کنندہ کے ماہر وکیل نے 2 جولائی 1990 کے راجیو کمار شکلا بنام ڈسٹرکٹ رجسٹرار، ہردوئی اور دیگران (تحریری درخواست نمبر 6167، سال 1990) میں عدالت عالیہ کے فیصلے پر بھی انحصار کیا ہے جس میں ہدایت دی گئی ہے کہ مذکورہ راجیو کمار شکلا جسے امیدواروں کی منظور شدہ فہرست میں سیریل نمبر 34 پر دکھایا گیا تھا، اس عہدے کے خلاف قواعد کے مطابق

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document

تعیناتی کے لیے غور کیا جائے جو کہ ضلع ہردوئی میں دستیاب ہوگا اور مذکورہ حکم کے مطابق اسے باقاعدہ بنیاد پر مقرر کیا گیا ہے۔

عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کی رٹ پٹیشن کو مسترد کرتے ہوئے اپیل کنندہ کے معاملے سے متعلق مذکورہ بالا حقائق پر غور نہیں کیا ہے۔ ہماری رائے ہے کہ اپیل کنندہ کی رٹ پٹیشن پر عدالت عالیہ کو مذکورہ بالا حالات کی روشنی میں غور کرنا چاہیے تھا۔

لہذا، اپیل کی اجازت دی جاتی ہے، عدالت عالیہ کے 8 فروری 1995 کے فیصلے اور حکم کی جہاں تک یہ اپیل کنندہ کی طرف سے دائر کردہ رٹ پٹیشن نمبر 849/95 (8030/90) کو مسترد کرنے سے متعلق ہے، اسے خارج کر دیا جاتا ہے اور مذکورہ رٹ پٹیشن کو میرٹ پر غور کے لیے عدالت عالیہ کو بھیج دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document